گورنر کا پیغام

- بینک دولت پاکستان مرکزی بینک ہونے کے ناتے ملک کے مالی نظام کا مرکز ومحور ہے۔ بینک دولت پاکستان کے بنیادی وظائف میں معاشی اور مالی استحکام کا قیام نیز ملک کے مالی نظام کی صحت کو یقینی بنانا شامل ہے۔ چونکہ یہ ایک مشکل کام ہے اس لیے بینک دولت پاکستان کو ہمیشہ چوکس رہتے ہوئے بہترین قومی مفاد میں اپنے وظائف انجام دینے کی جدوجہد کرنی ہوتی ہے۔ مالی سال 12ء بھی اس سے مستثنیٰ نہ تھا۔ اس حوالے سے دوران سال جو اہم پالیسی اقدامات کیے گئے ان کا خلاصہ ذیل میں درج ہے:

- مالی سال 12ء کے دوران اسٹیٹ بینک کی زری پالیسی کی توجہ کا مرکز گرانی کو قابو میں رکھنے، نجی سرمایہ کاری کو فروغ دینے، مالی منڈیوں کو مستحکم رکھنے اور ملک کے زرمبادلہ کے ذخائر کو سنبھالنے کے مقاصد کے درمیان مناسب توازن قائم رکھنا تھا۔ چنانچہ مالی سال 12ء کے دوران اسٹیٹ بینک نے پالیسی ریٹ میں مجموعی طور پر 200 بیسس پوائنٹس کی کمی کی۔

- مالی سال 12ء کے دوران زری پالیسی کی تشکیل ونفاذ میں بہتری کے حوالے سے ایک اہم پیش رفت مارچ 2012ء میں ایس بی پی ایکٹ میں ترامیم تھیں۔ ان ترامیم کا اہم پہلو مرکزی بینک سے حکومتی قرض گیری کی حدود مقرر کرنا ہے۔ مالیاتی حکام کو نہ صرف اس امر کو یقینی بنانا ہے کہ اسٹیٹ بینک سے مزید قرضے نہیں لیے جائیں گے (قرض کے سہ ماہی بہاؤ کو صفر رکھتے ہوئے) بلکہ اگلے سات برسوں کے دوران اس قرضے کی واپسی کے لیے اقدامات بھی کرنے ہوں گے۔ اسٹیٹ بینک اس شق پر عملدرآمد کو یقینی بنانے کے لیے مالیاتی حکام سے مل کر کام کرے گا۔

- زری پالیسی کی اثر انگیزی میں ابلاغ کے کردار کی اہمیت کے پیش نظر زری پالیسی موقف کو عام کرنے کے لیے بھرپور کوششیں کی گئیں جن میں منڈی کے تجزیہ کاروں کے ساتھ باقاعدہ اجلاس شامل ہیں۔ مزید یہ کہ زری پالیسی پر ایک ویب پیج تیار کرنے کے سلسلے میں اہم پیش رفت ہوئی ہے جو توقع ہے کہ مالی سال 13ء میں اسٹیٹ بینک کی ویب سائٹ میں شامل کر دیا جائے گا۔

- خرد تحقیق کی راہ پر آگے بڑھنے اور زری پالیسی کا مستقبل بین نقطہ نظر لانے کے لیے اسٹیٹ بینک نے انسٹی ٹیوٹ آف بزنس ایڈمنسٹریشن سے شراکت میں ٹیلی فونک سرویز کے ذریعے ایک اعتماد صارفین کا اشاریہ (CCI) تیار کیا ہے۔ سروے کی تفصیلات اعداد و شمار کی توثیق کی تکمیل کے بعد شائع کی جائیں گی۔ یہاں یہ ذکر بے محل نہ ہوگا کہ یہ سروے اور خرد تحقیق کے لیے دیگر سرویز کرنے کے لیے جدید سہولتوں سے آراستہ سینٹر فار سروے ریسرچ (CSR) بینک دولت پاکستان کراچی میں قائم کیا گیا ہے۔

- منڈی کے انتظام وانصرام کے حوالے سے اسٹیٹ بینک کے فعال طریقہ کار کے نتیجے میں بازار مبادلہ کو موزوں طور پر چلانے اور منڈی کے شرکا کے لیے استعداد کاری کی کوششوں میں مدد ملی۔ اگرچہ مالی سال 12ء کے دوران بین البینک منڈی میں پاکستانی روپے کی قیمت امریکی ڈالر کے مقابلے میں 9.1 فیصد کم ہوئی تاہم دوران سال یہ رجحان تدریجی رہا۔ شرح مبادلہ کا یہ رجحان بازار کی طلب ورسد کی داخلی کیفیات کا عکاس ہے۔

- دوطرفہ تجارت کے فروغ اور مقامی کرنسیوں میں سرمایہ کاری کے مقصد کے پیش نظر اسٹیٹ بینک نے علاقے کے مرکزی بینکوں کے ساتھ اُن ملکوں کی مقامی کرنسیاں استعمال کرتے ہوئے دوطرفہ تبدل کرنسی کے انتظامات (CSA) کا ڈھانچہ تیار کیا ہے۔ اس سلسلے میں جمہوریہ ترکی کے مرکزی بینک اور پیپلز بینک آف چائنا کے ساتھ اسٹیٹ بینک نے تبدل کرنسی کے معاہدوں پر دستخط کیے۔ تبدل کرنسی کے دونوں انتظامات اب فعال ہو چکے ہیں اور اس بارے میں اسٹیٹ بینک کی جانب سے ضروری ہدایات جاری کی جا چکی ہیں۔

- اپریل 2009ء میں بینک دولت پاکستان، وزارت خزانہ اور سمندر پار پاکستانیوں کی وزارت کا ایک مشترکہ اقدام پاکستان ریمٹنس انی شیٹو (PRI) شروع کیا گیا۔ اس کے مندرجہ ذیل مقاصد ہیں: (الف) ترسیلات زر کے بہاؤ میں مدد دینا، اور (ب) سمندر پار پاکستانیوں کے لیے پاکستان میں سرمایہ کاری کے مواقع مہیا کرنا۔ پی آر آئی کے قیام سے پاکستان میں ترسیلات زر کے بہاؤ میں بہت مدد ملی ہے اور ترسیلات زر میں اضافہ ہوتا رہا ہے۔

- مالی نظام کی نگرانی اسٹیٹ بینک کے بنیادی وظائف میں شامل ہے۔ اس سے مالی نظام کی کمزوریوں پر قابو پانے اور بحران سے بچنے میں مدد ملتی ہے۔ اسٹیٹ بینک کے مالی نگرانی کے بازو (برمقام معائنہ اور فاصلاتی نگرانی کے شعبے) اس امر کو یقینی بناتے ہیں کہ ملک میں بینکوں، ترقیاتی مالی اداروں اور خرد مالکاری بینکوں کی بیلنس شیٹس درست رہیں۔ مالی سال 12ء کے دوران پاکستان میں انڈسٹریل اینڈ کمرشل بینک آف چائنا کی جانب سے کاروبار کا آغاز پاکستان پر مالی شعبے کے اعتماد کا مظہر ہے۔ اسی طرح تین نئے خرد مالکاری بینک کھولنے کی اجازت دینا اسٹیٹ بینک کا ملک میں غربت کے خاتمے کے حوالے سے عزم کا اظہار ہے۔

- ادائیگی اور تصفیے کے نظام کی اثر انگیزی بہتر بنانے کے مختلف اقدامات کے علاوہ مالی سال 12ء کے دوران ایک اہم پیش رفت سیکریٹریٹ آف سارک پیمنٹ کونسل (SPC) کا انتظام تھا جو اسٹیٹ بینک نے یکم مارچ 2012ء سے دو سال کے لیے سنبھالا۔ ایس پی سی سارک ممالک کے مرکزی بینکوں اور زری اداروں کا فورم ہے جس کا مقصد علاقے کے اندر ادائیگی کے نظاموں کی ترقی کے لیے اعلیٰ سطح کی حکمت ہائے عملی اور منصوبے تیار کرنا ہے۔

- مالی سال 12ء کے دوران چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروبار، مکاناتی مالکاری اور انفراسٹرکچر مالکاری سمیت مالی شعبے کی رسائی میں توسیع لانے کے لیے کئی اقدامات کیے گئے۔ اسٹیٹ بینک نے ایک معاونتی پالیسی ڈھانچے کے ذریعے خرد مالکاری قرض گاری میں سہولت فراہم کرنے کا سلسلہ جاری رکھا اور سرکاری اور عطیہ دہندگان کی جانب سے رقوم کی فراہمی کے پروگراموں کے نفاذ کے ذریعے خرد مالکاری کو ترقی دینے میں فعال کردار ادا کیا۔ مزید یہ کہ مالی سال 12ء کے دوران ملک میں زراعت اور زرعی مالکاری کی ترویج و ترقی کے لیے متعدد اقدامات کیے گئے۔

- سازگار ضوابطی ماحول فراہم کرنے کے لیے اسٹیٹ بینک اور تمام متعلقہ فریقوں نے خرد مالکاری اور موبائل بینکاری منڈیوں کی ترقی کے لیے اختراعی طریقوں کا نفاذ کیا ہے۔ قومی اور بین الاقوامی ذرائع ابلاغ نے تسلیم کیا ہے کہ بینک دولت پاکستان اس اختراعی شعبے کے عالمی رہنماؤں میں شامل ہے۔

میں اپنی قانونی ذمہ داریاں نبھانے میں تعاون اور مدد فراہم کرنے پر اسٹیٹ بینک کے مرکزی بورڈ آف ڈائریکٹرز کا شکر گذار ہوں۔ میں اسٹیٹ بینک کے عملے کا بھی شکر گذار ہوں جنھوں نے بینک دولت پاکستان کو مؤثر طور پر چلانے کے لیے مخلصانہ کوششیں کیں۔

یاسین انور
گورنر
بینک دولت پاکستان